احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 27 جولائی 2007ء

روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 27 جولائی 2007ء 11 رجب 1428 ہجری 27 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 169

نور کا دریا

حضرت ابوقرصافہؓ بیان کرتے ہیں‘ میں میری والدہ اور خالہ سب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی۔ واپسی پر میری والدہ اور خالہ نے کہا۔

ہم نے آپ سے زیادہ خوبروٗ زیادہ پاکیزہ لباس والا اور زیادہ نرم زبان والا کوئی نہیں دیکھا۔ یوں لگتا تھا کہ نور آپ کے دہان مبارک سے بہہ رہا ہے۔

(مجمع الزوائد کتاب علامات النبوة باب صفته جلد8صفحه 497حديث نمبر:14032)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب مومن خدا تعالیٰ کی طرف حرکت کرتا ہے تو خدا اس کی نسبت تیز حرکت کے ساتھ اس کی طرف آتا ہے اور ظاہر ہے کہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ تبدیلیوں سے پاک ہے۔ ایسا ہی وہ حرکتوں سے بھی پاک ہے۔ لیکن یہ تمام الفاظ استعارہ کے رنگ میں بولے جاتے ہیں اور بولنے کی اس لئے ضرورت پڑتی ہے کہ تجربہ شہادت دیتا ہے کہ جیسے ایک مومن خدا تعالیٰ کی راہ میں نیستی اور فنا اور استہلاک کر کے اپنے تئیں ایک نیا وجود بناتا ہے اس کی ان تبدیلیوں کے مقابل پر خدا بھی اس کے لئے ایک نیا ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ وہ معاملات کرتا ہے جو دوسرے کے ساتھ کبھی نہیں کرتا۔ اور اس کو اپنے ملکوت اور اسرار کا وہ سیر کراتا ہے جو دوسرے کو ہرگز نہیں دکھلاتا۔ اور اس کے لئے وہ کام ظاہر کرتا ہے جو دوسروں کے لئے ایسے کام کبھی ظاہر نہیں کرتا۔ اور اس قدر اس کی نصرت اور مدد کرتا ہے کہ لوگوں کو تعجب میں ڈالتا ہے۔ اس کے لئے خوارق دکھلاتا ہے اور معجزات ظاہر کرتا اور ہر ایک پہلو سے اس کو غالب کر دیتا ہے اور اس کی ذات میں ایک قوت کشش رکھ دیتا ہے جس سے ایک جہان اس کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے اور وہی باقی رہ جاتے ہیں جن پر شقاوت ازلی غالب ہے۔

پس ان تمام باتوں سے ظاہر ہے کہ مومن کامل کی پاک تبدیلی کے ساتھ خدا تعالیٰ بھی ایک نئی صورت کی تجلی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس نے انسان کو اپنے لئے پیدا کیا ہے کیونکہ جب انسان خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا شروع کرے تو اسی دن سے بلکہ اسی گھڑی سے بلکہ اسی دم سے خدا تعالیٰ کا رجوع اس کی طرف شروع ہو جاتا ہے۔ اور وہ اس کا متولّی اور متکفّل اور حامی اور ناصر بن جاتا ہے۔ اور اگر ایک طرف تمام دنیا ہو اور ایک طرف مومن کامل تو آخر غلبہ اسی کو ہوتا ہے کیونکہ خدا اپنی محبت میں صادق ہے اور اپنے وعدوں میں پورا۔ وہ اس کو جو درحقیقت اس کا ہو جاتا ہے ہرگز ضائع نہیں کرتا۔ ایسا مومن آگ میں ڈالا جاتا ہے اور گلزار میں سے نکلتا ہے۔ وہ ایک گرداب میں دھکیل دیا جاتا ہے اور ایک خوشنما باغ میں سے نمودار ہو جاتا ہے۔ دشمن اس کے لئے بہت منصوبے کرتے اور اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن خدا ان کے تمام مکروں اور منصوبوں کو پاش پاش کر دیتا ہے کیونکہ وہ اس کے ہر قدم کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس لئے آخر اس کی ذلت چاہنے والے ذلت کی مار سے مرتے ہیں اور نامرادی ان کا انجام ہوتا ہے۔ لیکن وہ جو اپنے تمام دل اور تمام جان اور تمام ہمت کے ساتھ خدا کا ہو گیا ہے وہ نامراد ہرگز نہیں مرتا اور اس کی عمر میں برکت دی جاتی ہے اور ضرور ہے کہ وہ جیتا رہے جب تک اپنے کاموں کو پورا کر لے۔ تمام برکتیں اخلاص میں ہیں اور تمام اخلاص خدا کی رضا جوئی میں اور تمام خدا کی رضا جوئی اپنی رضا کے چھوڑنے میں۔ یہی موت ہے جس کے بعد زندگی ہے۔ مبارک وہ جو اس زندگی میں سے حصہ لے۔

(براهين احمديه حصه پنجم - روحاني خزائن جلد21ص242)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ’’امداد طلبہ‘‘ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 443

آستانہ الوہیت میں باریابی کے لئے پُرسوز الہامی دعائیں

حضرت مسیح موعود کا مقصد بعثت کیا ہے؟ اس کا جواب حضور ہی کے روح پرور الفاظ میں عرض کرتا ہوں۔فرماتے ہیں:۔

''وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں ......اور سب سے زیادہ یہ کہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کے شرک کی آمیزش سے خالی ہے......اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے''۔

(لیکچر لاہور۔روحانی خزائن جلد 20 ص 180)

مجھ کو خود اس نے دیا ہے چشمہ توحید پاک
تا لگادے از سر نو باغ دیں میں لالہ زار
(درثمین)

آستانہ الوہیت تک رسائی یعنی تعلق باللہ اور قیام توحید خالص کے لئے حضرت اقدس کو جناب الٰہی نے کئی دعائیں سکھلائیں۔نمونۃً تین عربی دعاؤں کا ترجمہ پیش کیا جاتا ہے:۔

اول: اے اللہ رحم کر۔(الہام 31 مئی 1903ء)

دوم: پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ۔پاک ہے اللہ جو عظیم ہے۔اے خدا محمد اور آل محمد پر رحمت فرما۔ (الہام 1880ء)

سوم: 1883ء میں الہام ہوا۔

اور درود بھیج محمد اور آل محمد پر جو سردار ہے آدم کے بیٹوں کا اور خاتم الانبیاء ﷺ (ترجمہ) یہ الہام خداوندی جماعت احمدیہ کے قیام سے چھ سال قبل کا ہے۔حضرت نے 1884ء میں اپنی شہرہ آفاق کتاب ''براہین احمدیہ حصہ چہارم'' (ص 502 حاشیہ نمبر 3) میں عربی الہام اور اس کا ترجمہ سپرد قلم کرنے کے بعد تحریر فرمایا:۔

''افاضہ انوار الٰہی میں محبت اہل بیت کو بھی نہایت عظیم دخل ہے اور جو شخص حضرت احدیت کے مقربین میں داخل ہوتا ہے وہ انہیں طیبین طاہرین کی وراثت پاتا ہے''۔

خلاصہ یہ کہ حضرت مسیح موعود کی الہامی دعاؤں کی رو سے رب جلیل کے حضور ہر وقت رحم کی التجا کرنا، اس کی سبوحیت و عظمت کے نغموں سے اپنی فضاؤں کو معمور رکھنا اور درود شریف سے اپنے دل و دماغ کو معطر رکھنا ہی عرش تک پہنچانے کے روحانی ذرائع اور وسائل ہیں اور انہی کی برکت سے کسی شخص مقربان درگاہ عالی کی آسمانی فہرست میں داخل کیا جاتا ہے۔حضرت خانصاحب ذوالفقار علی خاں گوہر (متوفی 26 فروری 1954ء) برادر اکبر علی برادران و تلمیذ فصیح الملک داغ دہلوی کے الفاظ میں رب العزت اللہ جلشانہ کے حضور عاجزانہ دعا ہے۔

کھڑے ہوں روز محشر خاکساروں کی قطاروں میں
ہمارے نام بھی شامل ہوں تیرے جانثاروں میں
(آمین یا ارحم الراحمین)

اعجازی خطبہ اور ایک متدین عرب بزرگ

حضرت مولانا عبداللہ بوتالوی صاحب کے قلم سے ایک روح پرور بیان:۔

''سید عبدالحی صاحب عرب جو عرب سے آکر بہت دنوں تک قادیان میں بغرض تحقیق ٹھہرے رہے اور بعد میں انہوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔انہوں نے خاکسار سے اپنی بیعت کرنے کا حال اس پر بیان کیا تھا۔فرمایا کہ میں حضرت مسیح موعود کی فصیح و بلیغ عربی تصانیف کو پڑھ کر اس بات کا دل ہی دل میں قائل ہوگیا تھا کہ ایسا کلام سوائے تائید الٰہی کے اور کوئی لکھ نہیں سکتا۔لیکن مجھے یہ یقین نہیں آتا تھا کہ یہ کلام خود حضرت مسیح موعود کا ہے۔اگرچہ مجھے حضرت مولوی نورالدین صاحب اور دیگر علماء اس بات کا یقین دلاتے اور شہادت دیتے تھے لیکن میرے شبہ کو ان کا بیان دور نہ کرسکا۔اور میں نے مختلف طریقوں سے اس بات کا ثبوت مہیا کرنا شروع کردیا کہ آیا واقعی یہ حضرت مسیح موعود کا اپنا ہی کلام ہے اور کسی دوسرے کی امداد اس میں شامل نہیں۔چنانچہ میں عربی میں بعض خطوط حضرت اقدس کی خدمت میں لکھ کر ان کے جواب عربی میں حاصل کرتا اور پھر اس عبارت کو غور سے پڑھتا اور اس کا مقابلہ حضور کی تصانیف سے کر کے معلوم کرتا تھا کہ یہ دونوں کلام ایک جیسے ہیں لیکن پھر بھی مجھے کچھ نہ کچھ ان میں فرق ہی نظر آتا جس کا جواب مجھے یہ دیا جاتا کہ حضرت اقدس کا عام کلام جو خطوں وغیرہ کے جواب میں تحریر ہوتا ہے اس میں معجزانہ رنگ اور خاص تائید الٰہی نہیں ہوسکتی چونکہ عربی تصانیف کو حضرت صاحب نے متحدیانہ طور پر خدا تعالیٰ کے منشا اور حکم کے ماتحت اس کی خاص تائید سے لکھا ہے۔اس لئے ان کا رنگ جدا ہوتا ہے اور جدا ہونا چاہئے ورنہ عام لیاقت اور خاص تائید الٰہی میں کوئی فرق نہیں رہ جاتا۔بہرحال میں قادیان میں اس بات کی تحقیقات کے واسطے ٹھہرا رہا تا کہ میں بھی کوئی اس قسم کی تائید الٰہی کا وقت بچشم خود ملاحظہ کروں۔چنانچہ **خطبہ الہامیہ کے نزول کا وقت آگیا اور میں نے اپنی آنکھوں سے اس الہامی اور معجزانہ کلام کے نزول کو دیکھا اور خود کانوں سے سنا کہ بلا امداد غیرے کس طرح وہ انسان روز روشن میں تمام لوگوں کے سامنے ایسا فصیح و بلیغ کلام سنا رہا ہے لہٰذا میں نے اس خطبہ کو سننے کے بعد شرح صدر سے بیعت کرلی۔''**

(رفقاء احمد جلد 7 ص 213)

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہر شخص سے رابطہ کریں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ

''ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کہ کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے یا کون شخص ایسا ہے جس نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا۔''

(خطبہ جمعہ 22 جنوری 1954ء مطبوعہ المصلح 28 جنوری 1954ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

تقریب آمین

❁ مکرمہ شازیہ اظہر صاحبہ زوجہ مکرم محمد اظہر صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بڑے حماد احمد زاہد عمر 8 سال کی تقریب آمین مورخہ 11 جون 2007ء کو حلقہ کی بیت میں بعد نماز عصر ہوئی۔مکرم محمد خان صاحب صدر محلّہ نے بچے سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا۔بچے کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت خاکسارہ نے پائی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو قرآن مجید کے نور سے منور فرمائے اور اس کے معانی سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

❁ مکرم مشتاق احمد صاحب گورایہ سبزہ زار لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم مرزا سلام بیگ صاحب سیکرٹری زراعت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں اتفاق ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد باقر خان صاحب لودھی سیکرٹری امور عامہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا مکرم عاصم محمود خان صاحب نیو یارک امریکہ میں گردے کی پتھری اور پھیپھڑوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے

ملازمت کے مواقع

❁ کیڈٹ کالج سانگھڑ ٹنڈو آدم سندھ کو کیمسٹری، پاک سٹڈیز، سندھی اور انگریزی کے لیکچرار کے علاوہ لائبریرین، اکاؤنٹنٹ سٹینوگرافر، سینئر لیب اسسٹنٹ اور لیب اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ضروری ہے کہ ڈومیسائل سندھ کا ہو۔درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 10۔اگست 2007ء ہے۔

ٹیلیفون نمبر 0235-548001-4

❁ اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور کو مختلف Subjects میں اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار کے علاوہ مینیجر پرنٹنگ پریس، ایگزیکٹو انجینئرز اور اسسٹنٹ انجینئرز درکار ہیں۔درخواستیں بنام رجسٹرار اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور عباسی کیمپس بہاولپور مورخہ 31 جولائی 2007ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ۔تمام اشتہارات مزید تفصیل 21 جولائی کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔

❁ گورنمنٹ کالج و یونیورسٹی فیصل آباد کو ضرورت ہے۔

1۔ ریسرچ ایسوسی ایٹ، ماہوار تنخواہ آٹھ ہزار روپے ہوگی۔M.Sc فرسٹ ڈویژن میں پاس کی ہو۔

2۔ ریسرچ اسسٹنٹ، ماہوار تنخواہ پانچ ہزار روپے ہوگی۔M.Sc کیمسٹری میں کی ہو۔

درخواستیں مورخہ 31 جولائی 2007ء تک درج ذیل ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

ڈاکٹر محمد مشتاق الحسین
رجسٹرار جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد

درج ذیل ایڈریس پر سے درخواست فارم ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

http://www.gcuf.edu.pk/

درج ذیل ایڈریس پر درخواست جمع کروائی جا سکتی ہے۔

registrar@gcuf.edu.pk

مزید تفصیلات کے لئے مورخہ 18 جولائی 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ کریں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

بشیر الدین کمال صاحب۔ آرکیٹیکٹ

تمام نعمتوں کا خالق، احسن الخالقین ہمارا خدا

انسان کے کپڑوں یا جسم پر اگر مٹی لگ جائے تو اس کو جلد از جلد صاف کرنے کی کوشش کرتا ہے اس لئے کہ مٹی اچھی شے نہیں اور انسان اس کو پسند نہیں کرتا۔ انسان کیا شیطان نے بھی مٹی سے نفرت کی۔ جب اللہ تعالیٰ نے شیطان کو کہا ''کہ میرے حکم کے باوجود تجھے سجدہ کرنے سے کس نے روکا تھا اس نے جواب دیا تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اس (آدم) کو گیلی مٹی سے پیدا کیا ہے۔''

(الاعراف آیت 13)

پس شیطان نے بھی آدم کی تابعداری سے اس لئے انکار کیا کہ وہ مٹی سے پیدا کیا گیا ہے اور اس کو آگ سے۔ اس لئے وہ انسان سے ارفع و اعلیٰ ہے۔ اس طرح اس نے اللہ تعالیٰ کے حضور تکبر کیا۔ اللہ تعالیٰ انسان کی پیدائش کے بارہ میں فرماتا ہے۔

''اور یقیناً ہم نے انسان کو گیلی مٹی سے پیدا کیا ہے''

(الحجر:27)

اب دیکھنا یہ ہے۔ کہ انسان کو گیلی مٹی سے پیدا کرنے میں اللہ تعالیٰ کی کیا حکمت ہے؟

کیوں انسان آگ یا کسی اور عنصر سے پیدا نہ کیا گیا۔ انسان کو مٹی سے پیدا کرنے میں حکمت یہ ہے کہ گیلی مٹی میں یہ خاصیت ہے کہ جس شکل میں انسان اس کو چاہے ڈھال لے۔ اسی لئے اس سے مختلف اشکال کی چیزیں بنتی ہیں۔ گیلی مٹی سے جو برتن بنتے ہیں وہ کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ گیلی مٹی سے انسان کو پیدا کرنے کا مطلب یہ ہوا کہ انسان چاہے اپنے آپ کو نیکیوں کی طرف ڈھال لے اور خدا کی محبت کا وارث بن جائے اور روحانی زندگی حاصل کرے یا برائی کی طرف ڈھال لے اور خدا کی ناراضگی کا باعث بن جائے۔ یہ تو ہوئی انسان کی روحانی نشوونما۔ دوسری طرف انسان کی جسمانی نشوونما کو بھی اللہ تعالیٰ نے گیلی مٹی کے ساتھ ہی وابستہ کر دیا ہے۔ وہ اس طرح کہ انسان کو زندہ رہنے کے لئے اور اپنی جسمانی نشوونما کے لئے کھانے پینے، پہننے اور سانس لینے کی اشد ضرورت ہے۔

کھانے کے لئے انسان کو مختلف اجناس مثلاً گندم، چاول، مکئی، دالیں، پھل اور سبزیاں جو مختلف قسم کی ہیں درکار ہیں جو بہت ضروری ہیں یہ کہاں سے آتی ہیں۔ اسی گیلی مٹی سے اگتی ہیں اگر یہ گیلی مٹی نہ ہوتو انسان کی خوراک کہاں سے آئے گی اور انسان زندہ کس طرح رہ سکے گا۔ اس گیلی مٹی سے جو اجناس وغیرہ اگتی ہیں ان کا پکا ہوا پھل انسان کھاتا ہے مثلاً گندم بھی تو پکا ہوا پھل ہی ہے۔ مکئی ہے۔ دالیں ہیں اور ہر قسم کے پھل۔ یہ سب انسان کے اندر خون پیدا کرتے ہیں۔ طاقت پیدا کرتے ہیں۔ جس سے انسان کو زندگی ملتی ہے۔ جبکہ اس کے پتے وغیرہ جانور کھاتے ہیں جو جانوروں کے اندر خون پیدا کرتے ہیں اور جانور بھی نشوونما پاتے ہیں۔ جو انسان کے کام آتے ہیں یعنی انسان کو گوشت اور دودھ مہیا کرتے ہیں اور پھر بعض باربرداری کا کام بھی کرتے ہیں۔ انسان کے علاج کے لئے بھی اس گیلی مٹی سے مختلف قسم کی جڑی بوٹیاں اگتی ہیں جو نہ صرف انسان بلکہ حیوانوں کے علاج کے بھی کام آتی ہے اور ان سے دوائیں وغیرہ بھی بنتی ہیں جو کہ شفا کا موجب ہوتی ہیں۔

غذاؤں کے علاوہ انسان کو سانس لینے کے لئے آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ درخت کافی مقدار میں مہیا کرتے ہیں جو اس گیلی مٹی سے ہی نکلتے اور نشوونما پاتے ہیں پھر اسی مٹی سے ہی انسان کو پانی ملتا ہے۔ جو کہ انسان کی زندگی ہے اگر مٹی نہ ہوتو پانی کہاں سے آئے۔ تیل کہاں سے آئے۔ گیس کہاں سے آئے۔ جو انسانی ضروریات ہیں۔

انسان کو رہنے کے لئے اور اپنے آپ کو موسموں کی شدت سے بچانے کے لئے گھر کی ضرورت ہے اور گھر بنانے کے لئے بھی گیلی مٹی ہی کام آتی ہے۔ پہلے زمانہ میں تو لوگ اسی گیلی مٹی کے گھر تعمیر کرتے تھے بلکہ دیہات میں تو آج کل بھی گیلی مٹی کے ہی مکان ملتے ہیں اور تعمیر بھی کئے جاتے ہیں جو کہ گرمیوں میں ٹھنڈے اور سردیوں میں گرم ہوتے ہیں۔

جوں جوں زمانہ نے ترقی کی لوگوں نے اپنی اپنی وسعت کے مطابق اینٹوں کے پکے گھر بنانے شروع کئے جو شہروں میں کثرت سے آپ کو ملیں گے۔ یہ اینٹیں کہاں سے آتی ہیں۔ اس مٹی سے ہی۔ پس اگر یہ مٹی نہ ہوتو یہ پکے مکان بھی نہ ہوں۔

پھر مختلف قسم کی دھاتیں مثلاً لوہا، پیتل، چونا، سونا، چاندی وغیرہ وغیرہ جو انسانی زندگی میں بہت کام آتی ہیں۔ یہاں تک کہ انسان کی پرورش میں بھی ممد و معاون ہوتی ہیں مثلاً اگر بعض معدنیات کی انسان کے اندر کمی ہو جائے یا ختم ہو جائیں تو انسان بیمار پڑ جاتا ہے۔ یہ کہاں سے آتی ہیں یہ بھی تو اسی مٹی سے نکلتی ہیں۔ آج کا انسان مشینی دور سے گزر رہا ہے اور یہ مشینیں بھی تو دھاتوں سے ہی بنتی ہیں۔ پس انسان کی تمام ضروریات کو۔ اللہ تعالیٰ نے اس گیلی مٹی سے وابستہ کر دیا ہے اور مرنے کے بعد بھی انسان اس مٹی کے اندر دفن ہوگا یعنی اس کی آخری آرام گاہ بھی تو یہی مٹی ہوگی۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کے لئے مٹی نہیں بلکہ گیلی مٹی کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ اس میں یہ حکمت بھی ہے کہ گیلی مٹی سے ہی تمام اجناس، درخت، پودے وغیرہ نکلتے اور نشوونما پاتے ہیں۔ صرف خشک مٹی میں تو اگتے ہی نہیں اگر اگیں گے تو سڑ جائیں گے نشوونما نہیں پائیں گے۔

گیلی مٹی سے انسان کو پیدا کرنے سے یہ مراد بھی ہے کہ انسان ہمیشہ اپنے آپ کو عاجزی اور انکساری کے اعلیٰ مقام پر رکھے جس طرح مٹی کو حقیر سمجھا جاتا ہے اور تکبر اس کے نزدیک بھی نہ پھٹکے۔ اس طرح وہ ہمیشہ خدا کے قریب رہی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مسند خلافت پر بیٹھنے کے بعد اپنے پہلے ہی خطاب میں فرمایا۔

میں بڑا ہی کم علم ہوں۔ نا اہل ہوں مجھ پر کوئی طاقت نہیں کوئی علم نہیں جب میرا نام تجویز کیا گیا تو میں لرز اٹھا اور میں نے دل میں کہا کہ میری کیا حیثیت ہے پھر ساتھ ہی مجھے یہ خیال آیا کہ ہمارے پیارے امام حضرت مسیح موعود نے باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں اپنی بہت سے نعمتوں اور برکتوں سے نوازا تھا۔ فرمایا ؏

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں

جب ہمارے پیارے امام نے ان الفاظ میں اپنے خدا کو مخاطب فرمایا ہے اور اس کے حضور اپنے آپ کو ''کرم خاکی'' قرار دیا ہے تو میں اس اپنے آپ کو ''کرم خاکی'' کہنے والے سے کوئی بھی نسبت نہیں رکھتا۔ لیکن ساتھ ہی مجھے خیال آیا کہ میں بے شک ناچیز ہوں اور ایک بے قیمت مٹی کی حیثیت رکھتا ہوں لیکن اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو وہ مٹی کو بھی نور بخش سکتا ہے اور اس مٹی میں بھی وہ طاقتیں اور قوتیں بھر سکتا ہے جو کسی کے خیال میں بھی نہیں آ سکتیں اور اس مٹی میں ایسی چمک دمک پیدا کر سکتا ہے جو سونے اور ہیروں میں نہ ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ؎

بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دارالوصال میں
چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضیِ مولیٰ اسی میں ہے
تقویٰ کی جڑ خدا کے لئے خاکساری ہے
عفت جو شرط دیں ہے وہ تقویٰ میں ساری ہے

پھر فرماتے ہیں ؎

پسند آتی ہے اس کو خاکساری
تذلل ہے مردہ درگاہ باری
عجب ناداں ہے وہ مغرور و گمراہ
کہ اپنے نفس کو چھوڑا ہے بے راہ
بدی پر غیر کی ہر دم نظر ہے
مگر اپنی بدی سے بے خبر ہے

انسان نے آج ہوائی جہاز اور انجن جو مشینوں میں کام آتے ہیں ایجاد کر لئے ہیں۔ انجن کی ایجاد کا تخیل بھی اللہ تعالیٰ کا ہی پیدا کردہ ہے جو انسان کی پیدائش اور نشوونما کے ساتھ ملتا ہے۔ انجن کو چلانے کے لئے رنگ پسٹن کی ضرورت ہوتی ہے۔ جن کی حرکت سے قوت پیدا ہوتی ہے اور گاڑی حرکت کرتی ہے۔ جس طرح انسان کے اندر اللہ تعالیٰ نے دل رکھ دیا ہے جو انسان کے جسم میں خون پمپ کرتا ہے جو توانائی فراہم کرتا ہے۔ اسی طرح انجن میں کاربوریٹر/پمپ ہوتا ہے۔ جو انجن کو فیول (Fuel) سپلائی کرتا ہے جو جلتا ہے۔ جس کی وجہ سے رنگ اور پسٹن اوپر نیچے حرکت کرتے ہیں جو گاڑی کو حرکت میں لانے کا موجب ہوتے ہیں۔ جس طرح انسان کو ہوا/آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح انجن کو بھی ہوا کی ضرورت ہوتی ہے اس کے بغیر وہ کام ہی نہیں کر سکتا۔ جس طرح انسان کو درجہ حرارت کنٹرول کرنے کے لئے ہوا اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح انجن کے درجہ حرارت کو کنٹرول رکھنے میں ہوا اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ پس اصل موجد تو اللہ تعالیٰ کی ہی ذات ہوئی۔ جس کے تخیل کو اپنا کر انسان نے انجن ایجاد کیا۔

ہوائی جہاز کی ایجاد کا تخیل پرندوں کی اڑان سے آیا ہے۔ جس طرح پرندے کے پر ہوتے ہیں جن کی وجہ سے وہ ہوا میں اڑتا ہے اور ہوا پروں کی وجہ سے پرندے کو اوپر اٹھائے رکھتی ہے۔ اسی طرح ہوائی جہاز کے بھی پَر ہوتے ہیں جن کی وجہ سے وہ ہوا میں اڑتا ہے اور پَر ہی ہوائی جہاز کو اوپر اٹھائے رکھتے ہیں۔ جس طرح پروں کے بغیر پرندہ نہیں اڑ سکتا اسی طرح پروں کے بغیر ہوائی جہاز بھی نہیں اڑ سکتا۔

پس کتنا ہی بابرکت خدا ہے جس نے انسان کو مٹی (گیلی) سے پیدا کر کے سورج، ہوا، پانی اور کائنات کی تمام چیزیں اس کی خدمت میں لگا کر اسے اشرف المخلوقات بنا دیا۔ پس گیلی مٹی (زمین) سے اس کی جسمانی نشوونما وابستہ کر دی اور آسمان سے (اپنے فرستادوں کو بھیج کر) اس کی روحانی نشوونما وابستہ کر دی جبکہ یہی فرستادے اس کی بھلائی کی خاطر کتنی تکالیف برداشت کرتے ہیں۔ آج اس پیارے خدا کا جو فہم و ادراک، عرفان اور پیار ہمیں حاصل ہے وہ کسی اور کو نہیں۔ کیونکہ مخالف جب ہمارے خلاف منصوبے کرتا ہے وہ ہمیں ترقیات اور خوشخبریاں دیتا ہے۔ ہاں بعض دفعہ ہم سے قربانیاں بھی مانگتا ہے اور پھر ہمارے مدارج بھی بلند کرتا ہے۔ کیا تخت ہزارہ اور مونگ (منڈی بہاؤالدین) والوں کی بیویوں۔ بہنوں، بچوں اور ماؤں نے کبھی یہ سوچا تھا۔ کہ ان کے خاوند، ان کے بھائی، ان کے والد اور ان کے بیٹے یہ مقام حاصل کر لیں گے جو ان کو ودیعت کر دیا گیا ہے۔

پس ہمارا بہت ہی پیارا خدا ہے جس کا تقاضا یہ ہے۔ کہ ہمیشہ ہی اس کے سامنے جھکیں رہیں اور اس کا شکر ادا کرتے رہیں۔ جس طرح حضرت مسیح موعود نے کیا ہے آپ کیا خوب فرماتے ہیں ؎

ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا
ترے در کے ہوئے اور تجھ کو مانا
ہمیں بس ہے تیری درگاہ پہ آنا
مصیبت سے ہمیں ہر دم بچانا
کہ تیرا نام ہے غفار و ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی
تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا

(باقی صفحہ 4 پر)

ریاض احمد ملک صاحب

ضلع چکوال کے خوش نصیب موصیان

جو بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہیں

جلسہ سالانہ قادیان 2006ء میں شمولیت کی اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے اس فضل پر جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ کیونکہ دیرینہ خواہش تھی کہ قادیان دارالامان کی زیارت کی جائے اور جلسہ سالانہ قادیان میں شامل ہو کر ان فیوض کو حاصل کیا جائے جس میں ہمارے بزرگ بڑی تکلیفیں اٹھا کر شامل ہوا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے میری خواہش کو پورا کیا۔

جلسہ سالانہ پر ضلع چکوال کا 13 افراد پر مشتمل قافلہ تھا۔ جس میں 4 انصار، 7 خدام اور 2 لجنات شامل تھیں اور یہ ہماری خوش قسمتی تھی کہ ہمارے ساتھ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب بھی ہمسفر تھے۔

ہمارا قافلہ بخیر و عافیت 23 دسمبر کی شام کو قادیان پہنچا اور بہت پہلے ہی جب منارۃ المسیح نظر آیا تو جس بس میں ہم سب جا رہے تھے وہ بس نعرہ تکبیر سے گونج اٹھی اور دل ہی دل میں سب دعائیں کر رہے تھے اور ہم سب کا دل ایک عجیب خوشی اور سرور سے جھوم رہا تھا۔ قادیان میں مہمانان جلسہ سالانہ کا والہانہ استقبال ہوا۔ سرائے طاہر میں جا کر اتارا گیا۔

جلسہ سالانہ کے دن خوب جلسہ سننے، مقامات مقدسہ کی زیارت کرتے، حضرت مسیح موعود کی یادوں کو سمیٹنے اور عرفان کے خزانے لوٹتے ہوئے گزرے۔

غرض دل نے مرادیں پائیں اور دیرینہ خواہش پوری ہوئی۔ مجھے خاص کر وہ یادیں آنکھوں کے سامنے گھومنے لگی ہیں۔ میرے والد صاحب اور والدہ صاحبہ ہمیں قادیان کی بیت مبارک، بیت اقصیٰ، قصر خلافت، دارالمسیح کے واقعات سنایا کرتے تھے۔ آج اللہ تعالیٰ نے وہ سب مقامات دیکھنے کی سعادت نصیب فرمائی۔ دعائیں کرتے ہوئے جب بہشتی مقبرہ پہنچے تو دل میں ایک خاص رقت پیدا ہوئی اور حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی قبر پر دعا کی۔ ساکنان بہشتی مقبرہ کے لئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان سعید روحوں کو جنت الفردوس کا مکین بنائے۔ آمین

چونکہ خاکسار تاریخ احمدیت ضلع چکوال تحریر کر رہا ہے تو دل میں خیال آیا کہ یہاں مدفون اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہنے والے ضلع چکوال کے ان خوش قسمت موصیان کے نام اور کوائف کو اکٹھا کر لیا جائے۔

بہشتی مقبرہ قادیان میں ضلع چکوال کے مندرجہ ذیل موصیان کو دفن ہونے کی سعادت ملی ہے اور یہ وہ خوش نصیب ہیں۔ جن کی دعاؤں کے پھل اب ہم کھا رہے ہیں۔

1۔ مکرم قطب الدین صاحب ولد مکرم سلطان صاحب، ساکن دوالمیال، ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال)۔ آپ قطعہ نمبر 2۔ لائین نمبر 14۔ قبر نمبر 2 میں مدفون ہیں۔

آپ کی قبر پر لگے ہوئے کتبے پر مندرجہ ذیل عبارت درج ہے۔ مکرم بابا قطب الدین صاحب خادم مہمان خانہ دوالمیالی مہاجر۔ عمر 60 سال وفات 23 جون 1924ء وصیت نمبر 2051

2۔ مکرم جمعدار محمد خان صاحب ولد نظام الدین صاحب سکنہ دوالمیال وفات 27 دسمبر 1944ء وصیت نمبر 4757۔ آپ قطعہ نمبر 4۔ لائین نمبر 26، قبر نمبر 8 میں مدفون ہیں۔

3۔ مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ زوجہ حکیم عطا محمد صاحب دوالمیالی تاریخ وفات یکم مارچ 1945ء (تاریخ صحیح نہیں پڑھی گئی) عمر 25 سال وصیت نمبر 5942۔ آپ قطعہ نمبر 3 لائین نمبر 26 قبر نمبر 2 میں دفن ہیں۔

4۔ محترم میاں اللہ دتہ صاحب درویش رفیق حضرت مسیح موعود۔ آپ کی قبر کے کتبے پر مندرجہ ذیل عبارت لکھی ہوئی ہے۔

”محترم میاں اللہ دتہ صاحب درویش (رفیق) ولد شہباز خان صاحب اعوان ساکن دوالمیال ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) بیعت 1901ء بمطابق اندراج وصیت فارم۔ 1948ء کو قادیان آکر انصار میں شامل ہو گئے۔ تلاوت قرآن مجید اور بہشتی مقبرہ میں سارا دن صفائی کرکے وقار عمل ان کی روح رواں تھا۔ جو مرض الموت تک جاری رہا۔ بے شر اور مخلص بزرگ تھے۔ 10 فروری 1950ء کو قادیان میں ہی بحالت درویشی وفات پائی۔ عمر 65 سال وصیت نمبر 9164“۔

آپ قطعہ نمبر 8 لائین نمبر 18 قبر نمبر 10 میں مدفون ہیں۔ محترم میاں اللہ دتہ صاحب کے بارے میں جب خاکسار نے دوالمیال میں آکر بزرگوں سے پتہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ نہایت ہی مخلص، دیندار اور احمدیت کے فدائی تھے۔ آپ کی والدہ بیمار تھیں۔ ان کی دن رات خدمت کیا کرتے تھے۔ ان کا ہر قسم کا خیال رکھتے اور اپنی ماں کی مثالی خدمت آپ نے کی۔ اپنی امی جان کی وفات کے بعد آپ قادیان چلے گئے اور اپنی زندگی کے دم آخر تک وہاں خدمت کو اپنا شعار بنایا۔

5۔ مکرم خواجہ غلام نبی صاحب آف چکوال۔ آپ کی قبر کے کتبے پر یہ عبارت درج ہے۔

”خواجہ غلام نبی صاحب ولد میاں احمد دین صاحب ساکن چکوال حال ڈیرہ دون۔ تاریخ وفات 18 دسمبر 1942ء۔ دفن 19 دسمبر 1942ء۔ وصیت نمبر 1904۔ آپ قطعہ نمبر 8 لائین نمبر 12 کی قبر نمبر 11 میں بہشتی مقبرہ قادیان کے مکین ہیں۔

ضلع چکوال کے مندرجہ ذیل یادگاری کتبے بھی خوش نصیب موصیان کے بہشتی مقبرہ قادیان کی زینت ہیں۔

1۔ یادگار 686، ملک عبدالستار صاحب عرف ستار محمد صاحب سکنہ و مدفن دوالمیال ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) وفات 18 جولائی 1953ء عمر 71 سال، وصیت نمبر 4576، آپ کا یادگاری کتبہ نمبر 686 قطعہ نمبر 5 لائن نمبر 16 کے ساتھ لگا ہوا ہے۔

2۔ یادگار 681۔ مغلانی صاحبہ اہلیہ مولوی فتح علی صاحب سکنہ و مدفن دوالمیال ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) کم دسمبر 1950ء وصیت نمبر 6295۔ آپ کی یادگار نمبر 681، قطعہ نمبر 5، لائین نمبر 16 کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔

3۔ یادگار نمبر 382۔ مولوی فتح علی صاحب دوالمیال۔ عمر 68 سال تاریخ وفات مئی 1942ء وصیت نمبر 3268۔ آپ کا یادگاری کتبہ نمبر 382، قطعہ نمبر 2۔ لائن نمبر 20 کے ساتھ لگا ہوا ہے۔

4۔ یادگار پر کندہ الفاظ پیر بانو صاحبہ بنت ملک بہاول بخش صاحب قوم اعوان دوالمیال۔ ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) بیعت 05-1904ء وفات 19 فروری 1929ء مطابق 8 رمضان 1347ھ۔ عمر تقریباً 75 برس۔ عابدہ، زاہدہ، حضرت مسیح موعود و حضرت (اماں جان) سے گونہ عشق تھا۔ عورتوں کو اپنی چشم دید آپ کی سیرت اور اوصاف حمیدہ سنا کر احمدیت کی (دعوت) کرنا اور عورتوں سے چندہ وصول کرنا خاص معمول تھا۔ سال بھر پیسہ پیسہ جمع کر کے ہمیشہ بلاناغہ سالانہ جلسہ پر آیا کرتیں“۔

آپ کا یہ یادگاری کتبہ قطعہ نمبر 7 لائین نمبر 5 کے ساتھ لگا ہوا ہے۔

5۔ مکرم صوبیدار غلام حسین صاحب ولد شرف دین صاحب۔ رفیق حضرت مسیح موعود ساکن بوچھال کلاں ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) بوچھال کلاں کے احباب نے خاکسار کو بتایا تھا کہ ان کا بھی کتبہ یادگار بہشتی مقبرہ قادیان میں نصب ہے۔ خاکسار نے بہت ڈھونڈا لیکن میری کوشش کے باوجود وہ کتبہ نہیں مل سکا۔

جب خاکسار نے بہشتی مقبرہ میں دوالمیال گاؤں قادیان سے سینکڑوں میل دور کہیں پہاڑی علاقہ کوہستان نمک میں آباد اس گاؤں کے چار خوش نصیب موصیان کی قبروں کو دیکھا اور چار ہی یادگار کتبوں کو دیکھا۔ تو دل میں ان موصیان کے لئے بہت دعائیں نکلیں کہ یہ انہیں کی خدمات کے پھل ہیں جو اب ہم کھا رہے ہیں اور پھر خاکسار سوچنے لگا کہ اتنے کوسوں دور کسی گاؤں سے کم ہی بہشتی مقبرہ میں کسی گاؤں کے 4 موصیان دفن اور 4 کے یادگاری کتبے نصب ہوں۔ یہ وہ والہانہ عشق تھا ان بزرگوں کا۔ احمدیت اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ۔ جو واقعی قابل رشک ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مکین بہشتی مقبرہ قادیان کو جنت الفردوس کا مکین بنائے اور ان کے خاندانوں کو احمدیت پر قائم رہنے اور خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

موحد سوسائٹی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

(دینی) نظام کو سمجھیں اور اس بات کو خوب سمجھ لیجئے کہ آپ جب تک موحد نہیں بنیں گے اور اس دنیا میں بھی ایک موحد سوسائٹی کو پیدا نہیں کرتے اس وقت تک فرضی توحید کوئی چیز نہیں توحید وہ ہے جو عمل کی دنیا میں نظر آ رہی ہے۔ اور خدا نے آپ کو اس کے نمونے دے دیئے ہیں۔ اس کے بعد بھی اگر آپ اپنی سوسائٹی کو موحد سوسائٹی نہیں بناتے اور ایک بدن کی طرح یک جان نہیں بن جاتے اور ہر احمدی کا دکھ سب کا دکھ نہیں بن جاتا ہر احمدی کی خوشی سب کی خوشی نہیں بن جاتی اس وقت تک معاشرہ مجموعی طور پر ترقی نہیں کرسکتا۔

(الفضل 12 نومبر 1983ء)

(بقیہ صفحہ 3)

تو پھر ہے کس قدر اس کو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا
ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

بنائی تو نے پیارے میری ہر بات
دکھائے تو نے احساں اپنے دن رات
ہر اک میداں میں دیں تو نے فتوحات
بداندیشوں کو تو نے کر دیا مات
ہر اک بگڑی ہوئی تو نے بنا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

ترے فضلوں سے جاں بستاں سرا ہے
ترے نوروں سے دل شمس الضحیٰ ہے
اگر اندھوں کو انکار اباء ہے
وہ کیا جانیں کہ اس سینہ میں کیا ہے
کہیں جو کچھ کہیں سر پر خدا ہے
پھر آخر ایک دن روز جزا ہے
بدی کا پھل بدی اور نامرادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا عرفان نصیب کرے اور ہمیں ہمیشہ اپنے سامنے جھکنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ کیونکہ اس کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں۔

عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی یاد میں

خاکسار کی پہلی ملاقات میاں وسیم احمد صاحب سے 1966ء میں ہوئی۔ جب خاکسار ربوہ کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد دو دن کے لئے قادیان بھی چلا گیا۔ واہگہ بارڈر کراس کر کے بس کے ذریعے امرتسر سے ہوتا ہوا عصر کے قریب قادیان پہنچا۔ اس وقت حضرت مولانا عبدالرحمان صاحب جٹ ناظر اعلیٰ اور امیر مقامی تھے۔ ان سے ملاقات کے بعد حضرت میاں وسیم احمد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اگلے دن واپسی کی وجہ سے بیت الدعا میں نوافل ادا کرنے کے لئے کوئی ٹائم سیٹ نہیں ہو رہا تھا۔ میاں صاحب سے اس مشکل کا ذکر کیا۔ فرمانے لگے۔ آپ فکر نہ کریں۔ آپ کی رہائش کا انتظام بیت الذکر میں کر دیتا ہوں۔ آپ وہیں آرام بھی کریں اور دعائیں بھی کریں۔ اگلے دن قادیان سے لاہور کے لئے جلدی نکلنا تھا۔ کیونکہ واہگہ بارڈر ان دنوں جلدی بند ہو جاتا تھا۔ روانگی سے قبل مہمان خانہ سے خاص روٹیوں کا انتظام کروایا۔ تاکہ تبرک کے طور پر رشتہ داروں کے لئے بھی لے جاؤں۔ پھر امرتسر تک جانے کے لئے کار کا انتظام بھی کروا دیا۔ پہلی ملاقات اتنی شفقت اور محبت۔ یہ محسوس ہی نہیں ہونے دیا کہ میں کسی غیر ملک میں ہوں۔ بلکہ ایسا لگتا تھا کہ میری حضرت میاں وسیم احمد صاحب سے مدت سے واقفیت ہے۔ بہت ہی پیار کرنے والے انسان تھے۔

پھر 20 سال کے لمبے وقفہ کے بعد 1986ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خاکسار کو دہلی بیت الذکر کی تعمیر کے لئے ہندوستان بھجوایا۔ پنجاب میں فسادات کا دور تھا۔ اس لئے باوجود کوشش کے قادیان کا ویزا نہ مل سکا۔

دہلی میں بیت الذکر مکمل ہونے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے قادیان میں عمارات کا ایک نیا دور شروع کیا۔ خاکسار ان پروجیکٹس کے ڈیزائن اور تعمیر کی دیکھ بھال کے لئے لندن سے سال میں دو دفعہ اور بعض دفعہ تین بار بھی جاتا رہا۔ اس وقت سے اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ اس طرح پچھلے 20 سال سے مسلسل حضرت میاں وسیم احمد صاحب کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ بہت ہی خوش اخلاق اور ملنسار انسان تھے۔

1987ء میں ایک لمبے وقفے کے بعد جماعتی کاموں کے لئے قادیان گیا۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔ حضرت میاں وسیم احمد صاحب نے خاکسار کو اپنے پاس پہلی منزل پر اس کمرہ میں رکھا جو اس کمرہ کے ساتھ ہے جس میں حضرت مسیح موعود نے حقیقۃ الوحی تصنیف فرمائی تھی۔ لندن واپس آ کر جب خاکسار نے اپنے رہائشی کمرہ کے متعلق حضور کو بتایا تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا یہ تو میرا کمرہ ہوا کرتا تھا۔ ناشتہ، دوپہر کا کھانا اور شام کا کھانا سب گھر سے میاں صاحب تیار کر کے بھجواتے۔ دن میں ایک بار ضرور خود آ کر پوچھتے کہ کسی چیز کی ضرورت تو نہیں؟

1989ء میں صد سالہ جشن کا موقعہ تھا۔ اس سال مہمانوں کی بڑی تعداد غیر ممالک سے قادیان جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آئی۔ اس سال حضرت میاں وسیم احمد صاحب نے خاکسار اور میری اہلیہ حلیمہ رشید صاحبہ کی رہائش کا انتظام از راہ شفقت بیت الریاضت میں کیا۔ یہ وہ کمرہ ہے جہاں حضرت مسیح موعود نے 9,8 ماہ روزے رکھے تھے۔ بہت سارے مہمان اس کمرہ میں بھی نوافل کی ادائیگی کے آتے۔ اس لئے ہم ناشتہ سے جلدی جلدی فارغ ہو کر کمرہ میں جائے نماز کا انتظام کر دیتے تاکہ مہمانوں کو نوافل ادا کرنے میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ مہمان نوافل وغیرہ ادا کرنے کے بعد ضرور پوچھتے۔ کیا آپ حضور کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ جب ہم بتاتے نہیں تو حیران ہو جاتے کہ کس طرح آپ کو اس کمرہ میں رہنے کی اجازت ملی ہے۔ یہ ہماری بہت خوش قسمتی اور ایک بڑا اعزاز تھا۔ جو حضرت میاں وسیم احمد صاحب نے ہمیں دیا۔ جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔

1989ء میں غیر ملکی مہمانوں کے غیر معمولی اضافہ کی وجہ سے بہت سارے نئے بستر اور دوسرا سامان جلسہ سالانہ کے لئے خریدنا پڑا۔ یہ سامان امرتسر سے خریدا جاتا تھا۔ یہ ساری خرید حضرت میاں وسیم احمد صاحب خود کرتے تھے۔ اکثر خاکسار کو بھی ساتھ لے جاتے۔ میں نے دیکھا کہ میاں صاحب امرتسر کی چھوٹی چھوٹی گلیوں میں گھنٹوں پیدل، جماعت کے لئے سستا سامان خریدنے کے لئے صرف کرتے۔ بہت محنت اور تکلیف صرف جماعت کے مفاد کے لئے برداشت کرتے۔ غیر ملکی کرنسی تبدیل کروانے کے لئے مکرم بشیر احمد صاحب درویش کی ڈیوٹی لگائی ہوئی تھی کہ وہ پونڈ اور ڈالر کے ریٹ کا پتہ رکھیں اور جس دن ریٹ زیادہ ہوتا اس دن کرنسی تبدیل کرواتے تاکہ سلسلہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو۔ رقم کے لین دین اور حساب رکھنے میں بہت ماہر تھے۔ ایک رجسٹر رکھا ہوا تھا۔ جس میں آمد اور خرچ خود اپنے ہاتھ سے درج کرتے۔ غلطی کا کوئی امکان نہ تھا۔ جو حساب کتاب کا ایک Perfect نظام حضرت میاں وسیم احمد صاحب نے رکھا ہوا تھا۔ وہ ایک چارٹرڈ اکاونٹنٹ بھی نہیں رکھ سکتا۔

میں نے پہلی کتاب ''میری پسندیدہ بستی قادیان دارالامان'' میں دو ایسے واقعات درج کئے جن کی نشاندہی حضرت میاں وسیم احمد صاحب نے کروائی۔ بٹالہ اور قادیان کے درمیان بعض دفعہ حضرت مسیح موعود پیدل سفر کیا کرتے تھے۔ ان دونوں قصبوں کے درمیان ایک مقام ہے جہاں ایک بڑ کا درخت ہوتا تھا اور نلکا بھی لگا ہوا تھا۔ حضور سفر کے دوران بعض دفعہ ظہر یا عصر کی نماز یہاں ادا فرمایا کرتے تھے۔ حضرت میاں صاحب نے اس جگہ کی نشاندہی کرواتے ہوئے یہاں فوٹو بھی بنوائی جس کو کتاب میں ریکارڈ کر لیا گیا۔ حضرت اماں جان کی رہائش حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد بیت الذکر میں رہی۔ بیت مبارک کے نیچے جو گلی بیت اقصیٰ کو جاتی ہے وہاں دیوار پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول جب بیت اقصیٰ سے نماز سے فارغ ہو کر گھر جاتے تو یہاں دیوار پر اپنی چھڑی مارتے اور اوپر حضرت اماں جان آواز سن کر فرماتیں کون؟ حضرت خلیفۃ المسیح الاول جواب میں عرض کرتے۔ آپ کا خادم نورالدین۔ حضرت میاں وسیم احمد صاحب نے یہ قصہ خاکسار کو بتایا اور کتاب میں ریکارڈ کر لیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول دیوار پر چھڑی اس لئے مارتے کہ اگر حضرت اماں جان کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو فرما دیں۔ مہمانوں کا خاص خیال رکھا کرتے تھے۔ جب بھی خاکسار نے قادیان آنا۔ میرے لئے واہگہ بارڈر پر کار بھجوا دیا کرتے تھے۔ ان کو اندازہ تھا کہ کتنے وقفے کے بعد مہمان دارالضیافت میں پہنچ جائے گا۔ اس کے مطابق ناظم ضیافت سے ٹیلیفون پر مہمان کی آمد تک پتہ کرتے رہتے۔ ایک موقعہ پر جب خاکسار قادیان کے لئے روانہ ہوا۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خاکسار کو فرمایا کہ اس دفعہ آپ آرکیٹیکٹ کی حیثیت سے ہی نہیں قادیان جا رہے۔ آپ میرے نمائندہ کے طور پر بھی کام کریں گے اور کچھ زائد کام کے متعلق ہدایات فرمائیں۔

میرے اس زائد کام کے متعلق فیکس حضرت میاں وسیم احمد صاحب کو چلی گئی۔ اس دفعہ جب خاکسار واہگہ بارڈر سے قادیان میں مہمان خانہ میں پہنچا۔ ابھی کمرہ میں اپنا سامان وغیرہ سیٹ کر ہی رہا تھا کہ دروازہ پر دستک ہوئی۔ میں نے جب دروازہ کھولا تو کیا دیکھتا ہوں کہ باہر حضرت میاں وسیم احمد صاحب اور محترم ملک صلاح الدین صاحب کھڑے ہیں۔ میں دیکھ کر حیران ہو گیا۔ میں نے اندر آنے کی درخواست کی۔ فرمانے لگے پتہ کرنا تھا کہ آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتا دیں۔ میں نے کہا کمرہ میں ہر چیز موجود ہے۔ آپ فکر نہ کریں۔ پھر اتنا فرمایا کہ آپ لمبا سفر کر کے آئے ہیں۔ تھک گئے ہوں گے۔ اب آپ آرام کریں۔ یہ تھا جماعتی نظام کی وفاداری اور خلیفہ وقت کے ارشاد کی فوری اطاعت کا اعلیٰ نمونہ جو آپ نے پیچھے چھوڑا ہے۔

ہندوستان کی تقسیم کے بعد حضرت مصلح موعود نے آپ کو قادیان رہنے کا حکم فرمایا۔ اس وقت آپ نوجوان تھے۔ لیکن ہر قسم کی مالی تنگی قبول کر کے اپنی جان کو خطرہ میں ڈال کر عزیز و اقرباء کی محبت اور صحبت کو چھوڑ کر نصف صدی سے زیادہ عرصہ صبر اور استقلال سے آپ نے قادیان میں گزارا۔

جب کبھی 1947ء کے بعد کے حالات کے متعلق پوچھنا، کہنا حالات کیا بتائیں۔ اس وقت ہر رات ہماری آخری رات ہوتی تھی۔ مخالف ہر وقت ہمیں قتل کرنے اور قادیان سے ہمیں نکالنے کے منصوبے بناتے رہتے تھے اور اگر خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت ہمارے ساتھ نہ ہوتی تو ہمارے لئے ایک دن بھی زندہ رہنا محال تھا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے حالات میں نمایاں تبدیلی آ چکی ہے۔ اب جب کبھی درویشوں کی دعوت کی جاتی تو ہنس کر فرمایا کرتے تھے کہ جب معدہ نوجوان تھا پیٹ بھر کر کھانے کو نہیں ملتا تھا۔ اب معدہ بوڑھا ہو چکا ہے۔ اتنا کھا نہیں سکتے اور آپ شاندار کھانے ہمارے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ جمعہ کے دن حضور کا خطبہ سننے کے لئے ہر پروگرام کینسل کر دیتے اور کسی بھی صورت میں براہ راست خطبہ سننے کے پروگرام کو ملتوی نہیں کرتے تھے۔

ایک دفعہ خاکسار نے رمضان کے مہینے میں درویشوں کی افطاری کا انتظام کیا۔ جب ہم افطاری کا انتظام کر چکے تو آخری وقت میں میاں صاحب کا پیغام آ گیا کہ وہ نہیں آئیں گے۔ میں نے وجہ دریافت کروائی تو پتہ چلا کہ عین افطاری کے وقت MTA پر حضور کا LIVE خطبہ آ رہا ہے۔ جب خاکسار نے حضرت میاں صاحب کو پیغام بھجوایا کہ افطاری کے ساتھ LIVE خطبہ سننے کا بھی انتظام ہے تو تب افطاری پر تشریف لائے۔

آپ نظام خلافت اور خلیفہ وقت کے ساتھ گہری محبت رکھتے تھے۔ خلیفہ وقت کی طرف سے اگر کوئی ارشاد آتا تو فوراً اس پر عمل کی ہدایت کرتے۔ مزید اس پر بحث کا دروازہ سختی سے بند کر دیتے۔ ایک دفعہ خاکسار کو دارالمسیح میں ایک چھوٹے سے کام کے لئے اندازہ خرچ تیار کرنے کو فرمایا۔ جب یہ اندازہ خرچ تیار ہو گیا تو حضور انور کی منظوری کے لئے لندن بھجوایا۔ جب لندن سے Fax کے ذریعے منظوری آ گئی۔ تو وہ فیکس حضرت میاں صاحب نے خاکسار کو بغیر کسی نوٹ کے بھجوا دی۔ میں یہ فیکس لے کر میاں صاحب کے پاس گیا اور عرض کیا کہ یہ فیکس آپ سے منسوب ہے۔ آپ اس پر مجھے مارک کر کے کام شروع کروانے کی ہدایت کر دیں۔ میاں صاحب کہنے لگے کہ اس فیکس پر حضور انور کے دستخط ہو چکے ہیں اس لئے حضور کے دستخطوں کے بعد میں مزید اس پر کچھ نہیں لکھ سکتا۔ میں نے کہا میاں صاحب حضور نے اندازہ خرچ منظور فرمایا ہے مجھے کام شروع کروانے کی ہدایت نہیں کی اور میں نے حضور یا آپ کی اجازت کے بغیر کام شروع کروا دیا۔ بعد میں انکوائری ہو گئی تو میں کیا جواب دوں گا۔ تاہم وہ فیکس ایک معمولی سی Clarification کے لئے دوبارہ لندن بھجوا دیا۔ دو دن کے بعد اس پر حضور انور کا ارشاد وصول ہو گیا کہ کام شروع کرنے میں دیر کیوں کر رہے ہیں۔ میاں صاحب یہ فیکس مجھے مسکراہٹ کے ساتھ دیتے ہوئے کہنے لگے۔ چوہدری

صاحب اب کام شروع کرنے کی اجازت بھی آگئی ہے۔

نماز عصر کے بعد اکثر احمدیہ گراؤنڈ میں والی بال نیٹ کے پاس کرسی پر بیٹھ کر والی بال کا کھیل بڑی دلچسپی سے دیکھتے۔ ہر Point کے ہارنے یا جیتنے پر اپنے خیالات کا اظہار ضرور کرتے۔ اس دوران چائے کی تھرموس اور ابلے ہوئے چنے کھانے کے لئے رکھتے۔ جب کبھی خاکسار اس طرف سے گزرتا تو اپنے ساتھ کرسی پر بیٹھنے کو کہتے۔ چائے اور چنے پیش کرتے اور ساتھ یہ بھی کہتے مجھے پتہ ہے آپ کو شوگر ہے۔ اس چائے میں شوگر نہیں۔ اس لئے بغیر فکر سے پی لیں۔

شکار کا آپ کو بہت شوق تھا۔ میرا خیال ہے کہ آپ کی زیادہ چھٹیاں نیل گائے کے شکار میں گزرتیں۔ خدام کی ایک خاص ٹیم آپ نے تیار کی ہوئی تھی۔ ان کو اپنے ساتھ شکار پر لے جاتے۔ ہر بار ایک دو جانور شکار کرکے لے آتے اور اس طرح احمدیوں کو قادیان میں حلال گوشت بھی مل جاتا تھا۔ تیراکی کے بھی بہت ماہر تھے۔ ایک دفعہ گرمیوں کے دنوں میں کوئی دس خدام کے ساتھ تقریباً 5 میل دور نہر پر نہانے کے لئے خاکسار کو بھی ساتھ لے گئے۔ دوپہر کے کھانے کے لئے پلاؤ کا انتظام کروایا اور موسم کے لحاظ سے کافی آم رکھوالئے۔ نہر پر میاں صاحب پل پر سے چھلانگ لگاتے اور کافی دیر تک تیرتے رہتے۔ خاکسار بھی نہر میں نہایا لیکن کنارے کے ساتھ ساتھ۔ خدام کے ساتھ اس طرح پکنک کرکے بہت لطف اندوز ہوتے تھے۔

خاکسار کے ساتھ حضرت میاں وسیم احمد صاحب بہت محبت اور پیار سے پیش آتے۔ جب خاکسار اکیلا قادیان جاتا تو ہمیشہ فرماتے کہ بیگم صاحبہ کو ساتھ لایا کریں۔ ان کی غیر حاضری میں آپ کی دیکھ بھال کون کرے گا۔ مجھے وقفے وقفے کے بعد گھر سے مختلف قسم کے کھانے تیار کرکے بھی بھجواتے رہتے۔

پچھلے 20 برسوں سے متواتر لندن سے جاکر قادیان میں میاں وسیم احمد صاحب کے ساتھ کام کرنے کی توفیق ملی ہے۔ اس دوران آپ کی لاتعداد تقریریں سننے کا موقع ملا۔ طرز بیان بہت سادہ لیکن رعب دار۔ ایک ڈیڑھ گھنٹہ کی تقریر ہوتی تھی۔ سامعین کو مکمل طور پر اپنی گرفت میں لے لیتے تھے۔

آپ پر جو بوجھ بھی نظام جماعت نے ڈالا اسے خوش اسلوبی سے اٹھایا اور نبھایا۔ ہندوستان میں اپنے عمل، قول سے اپنی حرکات اور سکنات سے بڑے احسن رنگ میں حضرت مسیح موعود کے خاندان کی نمائندگی کی اور احمدیت کی ترجمانی کی۔ دوسروں کا درد دور کرنے والے عظیم انسان تھے۔ اختلاف کی صورت میں اپنا جائز حق بھی چھوڑ دیتے۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ساتھ حضرت میاں صاحب کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ لواحقین کو صبر جمیل کی ہمت عطا فرمائے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

☆......☆......☆

م۔ وقار

میرے دادا جان محترم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر

میں آج جن کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہ رہی ہوں۔ وہ ہیں میرے پیارے دادا جان محترم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر۔ جو نہ صرف میری بلکہ بہت سوں کی زندگیوں کا قیمتی سرمایہ تھے۔

آپ کی بارعب شخصیت اور پرحکمت باتیں آج بھی میرے کانوں میں گونجتی ہیں۔

آپ بہت دعا گو اور پنجوقتہ نمازی تھے۔ بہت سی لمبی لمبی عربی دعائیں آپ کو زبانی یاد تھیں۔ جنہیں آپ ہر وقت پڑھتے رہتے تھے۔ اس کے علاوہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ میں آپ سے ملنے کے لئے گئی تو آپ نے مجھے درود شریف کی اہمیت و برکات کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور ساتھ ہی اپنی چند خوابیں بھی بیان کیں جن سے اس بات کا بخوبی اظہار ہوتا تھا کہ خدا تعالیٰ نے آپ کی اس عادت سے بہت خوشی کا اظہار فرمایا ہے۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ نے زندگی وقف کردی اور گورنمنٹ کی نوکری بھی چھوڑ دی۔ کہا کرتے تھے کہ ''اگر میں آج گورنمنٹ کی نوکری کر رہا ہوتا تو ہوسکتا تھا کہ میرے بچوں کے پاس کاریں، کوٹھیاں اور جائیدادیں ہوتیں لیکن شاید وہ دین سے دور ہوجاتے اور اتنا پڑھ بھی نہ پاتے۔'' آپ موصیان میں بھی شامل تھے۔

میرے دادا جان مختصر مگر بامقصد گفتگو کیا کرتے تھے۔ میں نے کبھی آپ کو بیکار اور فضول قسم کی بات کرتے نہیں سنا۔ نہ کبھی کسی کی غیبت کرتے سنا۔ اگر کوئی بات بری لگتی تو فوراً کہہ دیتے۔

آپ بڑے ہمدرد اور دوسروں کے جذبات کا احساس کرنے والے انسان تھے۔ اگر کوئی بات اچھی لگتی تو حوصلہ افزائی کرتے۔ جب میرا ایم۔ ایس۔ سی میں ایڈمشن ہوا تو بہت خوش ہوئے اور ایک ہزار روپے اور اوولٹین بطور انعام دیئے۔ پھر جب میں ہوسٹل سے واپسی پر آپ سے ملنے آتی تو پڑھائی کے متعلق پوچھتے اور کہتے کہ اپنی صحت کا خیال رکھا کرو۔ کیونکہ اگر صحت اچھی ہو تو ہی پڑھائی کی جاسکتی ہے۔ مجھے آپ کی بات یہ بہت پسند تھی۔

پہلے پہل مجھے مہینوں کے دن بالکل یاد نہیں رہتے تھے کہ کس مہینے میں کتنے دن ہوتے ہیں۔ تو آپ نے مجھے بہت آسان سے جملوں کے ذریعے سے یہ بات سمجھادی کہ۔

30 دن ستمبر کے
اپریل جون نومبر کے
فروری کے اٹھائیس
باقی سب کے ایک اور تیس

کہا جاتا ہے کہ جو شخص دوسروں کے لئے فائدے کا موجب ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی عمر بڑھا دیتا ہے اور یہ بات بالکل درست ہے۔ آپ نے اپنی زندگی کے 93 سالوں میں ہمیشہ حق کا ساتھ دیا۔ چاہے مخالف کتنا ہی بڑا یا قریبی کیوں نہ ہو۔

میرے دادا جان کی ایک اور عادت جو مجھے بہت پسند تھی وہ یہ کہ جب کبھی ہم ان کے لئے کوئی چیز بنا کر لے جاتے تو پہلے پوچھتے کہ ''کیا خود کھائی ہے؟ یا گھر والوں کو دی ہے۔'' آپ کی طبیعت میں اس قدر انکساری تھی کہ جب بھی آپ سے ملنے کے لئے جاتے تو فوراً اٹھ کر بیٹھ جایا کرتے تھے اور اپنے قریب رکھی ہوئی کرسی پر بیٹھنے کو کہتے۔ چاہے آپ طبیعت کتنی ہی خراب کیوں نہ ہو۔

آپ کو خدمت دین سے بے حد لگاؤ تھا۔ اپنے دور میں جماعت کے بڑے سرگرم کارکن رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کو خلافت ثانیہ کے دور سے جماعتی خدمات کرنے کا موقع ملا۔

وفات سے چند سال قبل آپ چل پھر نہ سکتے تھے۔ لیکن اس کے باوجود ربوہ کے چپے چپے سے بخوبی واقف تھے۔ اس کے علاوہ پاکستان کے بیشتر شہروں نیز ان کی ثقافتوں کا بھی علم رکھتے تھے۔ کہ فلاں شہر ایسا ہے۔ وہاں کا موسم اور وہاں کے لوگ ایسے ہیں۔ ہم حیران رہ جاتے کہ آپ کا علم کتنا وسیع ہے۔

میرے دادا جان رحمت کے سائے کی مانند تھے۔ آپ کے چلے جانے کے بعد یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہم اب دعاؤں کے ایک بہت بڑے حصہ سے محروم ہوگئے ہیں۔ ہم جب بھی آپ کو دعا کے لئے کہتے تو آپ ہمیں تلقین کرتے کہ ''میں تو آپ سب کے لئے دعا کرتا ہی ہوں۔ لیکن آپ خود بھی دعا کیا کریں۔ کیونکہ جو شخص خود اپنے لئے دعا کرتا ہے وہ جلد قبول ہوتی ہے''۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ آپ کا انداز تربیت تھا۔

ایک مرتبہ عیدالفطر کے موقع پر میں نے آپ سے پوچھا کہ آپ کی عید کیسی گزری ہے تو کہنے لگے کہ ''اصل عید تو ان لوگوں کی ہوتی ہے۔ جو مکمل روزے رکھتے ہیں'' (ان دنوں آپ اپنی خرابیٔ صحت کے باعث روزے نہ رکھ سکے تھے) اس کے بعد آپ نے مزید کھول کر رمضان المبارک کی اہمیت بیان کی۔ لہٰذا جب بھی عیدالفطر کا موقع آتا۔ تو روزوں کی اہمیت کا احساس بھی جاگزیں ہوجاتا ہے۔

میرے دادا جان کی شخصیت میں اس قدر وقار اور کشش تھی کہ آپ کے پاس بیٹھا ہوا شخص بور نہ ہوتا تھا۔ آپ کو بچوں اور بڑوں کی طبیعت کے مطابق بات کرنے کا فن خوب آتا تھا۔ گفتگو کے دوران آپ ہمیں بہت سے قصے اور حکایتیں سنایا کرتے تھے۔ جس سے گفتگو میں مزید دلچسپی پیدا ہوجاتی تھی۔

میں سمجھتی ہوں کہ انسان جب اس دنیا سے رخصت ہوجاتا ہے۔ تو اپنے پیچھے بہت ساری یادیں چھوڑ جاتا ہے۔ ایسی یادیں جو اس سے منسلک لوگوں کے دلوں میں سما کر انہیں اس کی جدائی کا احساس دلاتی رہتی ہیں۔ میرے دادا جان کی یادیں بھی کچھ ایسی ہی انمول ہیں۔ جن کا احاطہ کرنا بے حد مشکل ہے۔ الفاظ انسان کے جذبات واحساسات کی مکمل طور پر ترجمانی تو نہیں کر سکتے ہیں لیکن کافی حد تک اس کا اظہار کر سکتے ہیں۔

میں نے اپنے دادا جان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ آپ قدم قدم پر ہماری رہنمائی کرکے ہمیشہ کے لئے سرخرو ہوگئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کا حافظہ بہت اچھا تھا۔ آپ کو بچپن کی تمام باتیں مع سن اچھی طرح یاد تھیں۔

میرے دادا جان اس قدر ذہین تھے کہ عموماً موسم کو دیکھ کر اندازہ لگا لیا کرتے تھے کہ یہ ہوا فلاں رُخ سے آ رہی ہے اور اب فلاں ہوائیں بارشیں لے کر آئیں گی۔ ایک مرتبہ ہم آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ موسم بالکل خوشگوار تھا۔ بارش کا کوئی امکان نہ تھا۔ تو آپ کہنے لگے کہ یہ ہوا فلاں رخ سے آرہی ہے اور یہ بارش لے کر آئے گی اور واقعی ایسا ہوا اور اس رات بارش ہوئی۔ میرے دادا جان بہت صابر اور دوسروں کی تکلیف کا احساس کرنے والے انسان تھے۔ امی جان بتایا کرتی ہیں کہ جب میری پھوپھو جان (مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ) بیمار تھیں تو راتوں کو اٹھ کر ان کی تیمارداری کرتے۔ نیز وقت پر دوا دیتے۔ اسی طرح دادی جان کی بیماری میں ان کا بہت احساس کیا اور پھوپھو اور دادی جان کی وفات پر نہایت صبر کا مظاہرہ کیا۔ اپنے دکھ کو اوروں پر ظاہر نہ ہونے دیا۔ پھر ہماری پھوپھو جان کی وفات کے بعد اپنے دونوں نواسوں کو اپنے پاس رکھا۔ اور اولاد سے بڑھ کر انہیں پیار دیا۔

یہ ہماری بہت بڑی خوش قسمتی ہے کہ ہم ایک ایسے انسان سے منسلک ہیں جن کی زندگی خدمت دین سچے جذبوں اور خالص رشتوں سے مشروط ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30/اپریل 2007ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر بہت ہی پیارے الفاظ میں فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت فرمائے۔ آمین

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کرکے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71063 میں رسول انعام اللہ خان

ولد عبدالستار قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 2376 مربع میٹر مالیتی -/250000 روپے (ماریشس)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رسول انعام اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 Faisal Soodhan۔ گواہ شد نمبر 2 رسول احسان اللہ خان

مسل نمبر 71064 میں رسول احسان اللہ خان

ولد عبدالستار قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رسول احسان اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 رسول انعام اللہ خان۔ گواہ شد نمبر Faisal Soodhan2

مسل نمبر 71065 میں منیب اللہ خان

ولد مجید اللہ قوم خان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ وصیت نمبر 21165۔ گواہ شد نمبر 2 مجید اللہ خان والد موصی

مسل نمبر 71066 میں نادیہ صدف خان

زوجہ سعادت محمود قوم خان پیشہ EDITOR عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bermuda بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Mutual Fund مالیتی -/16000 ڈالر (2) جیولری 653 گرام مالیتی -/11778 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ صدف خان۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم ملک وصیت نمبر 26656

مسل نمبر 71067 میں

Venisha MaharaJ

زوجہ Naseer Ahmad MaharaJ قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1996ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-6-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2379.90 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Venisha MaharaJ گواہ شد نمبر 1 فرحان زیڈ بشارت ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ بیگ ولد نعمت اللہ بیگ (مرحوم)

مسل نمبر 71068 میں

Abdul Salam Mensah

ولد Saeed Am Ponsah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/700000 غانین کرنسی (2) زمین 2 ایکڑ مالیتی -/3000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600386 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/250000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Salam Mensah۔ گواہ شد نمبر 1 Abubakari Ishaque۔ گواہ شد نمبر 2 Sadique Amoateng

مسل نمبر 71069 میں

Abdullah B.i. Bonsu

ولد Alhaji Ibrahim Bin Adam قوم Bonsu پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گاڑی نسان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah B.i. Bonsu۔ گواہ شد نمبر 1 Osofo Musa. Avadah۔ گواہ شد نمبر 2 Mubashir

مسل نمبر 71070 میں Easah Asamoh

ولد Abubakar Affal قوم...... پیشہ مشنری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/702770 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Easah Asamoh۔ گواہ شد نمبر 1 Mumtoz Alhaji۔ گواہ شد نمبر 2 Ismail Baidoo K.Yabooh.

مسل نمبر 71071 میں Kassim Nuhu

ولد Nuhu Kassim قوم...... پیشہ انجینئر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kassim Nuhu گواہ شد نمبر 1 Suliman Apenteng گواہ شد نمبر 2 Osofo Ibrahim Acquah

مسل نمبر 71072 میں

Baidoo Amina Hakeem

ولد Medina.H.Baidoo قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Hakeem Baidoo-گواہ شد نمبر 1 Yusuf Bin Sulaiman-گواہ شد نمبر 2 Salih

مسل نمبر 71073 میں

Abubakari Ishaque

ولد Ishaque KoJo قوم ...... پیشہ مشنری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/779328 غانین کرنسی ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakari Ishaque-گواہ شد نمبر 1 Sulaiman-گواہ شد نمبر 2 Yusup Bin Salih

مسل نمبر 71074 میں

Noorudin Mensah

ولد Afrad .J. Mensah قوم ...... پیشہ پلمبر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/640000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پلمبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Noorudin Mensah-گواہ شد نمبر 1 Abubakari Ishaque-گواہ شد نمبر 2 Sadique Amoateng

مسل نمبر 71075 میں

Ishaque .K. Boakye

ولد Kofi Boakye قوم ...... پیشہ کارپینٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaque.K.Boakye-گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 71076 میں

Mohammad Hakeem

ولد Mattew Mensah قوم ...... پیشہ کارپینٹر عمر 47 سال بیعت 1980ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/800000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Hakeem-گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 71077 میں

Abubakar Alhassan

ولد Alhassan Boateng قوم ...... پیشہ Lab Tech عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100x90 مربع فٹ مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/945000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Alhassan-گواہ شد نمبر 1 Suleman گواہ شد نمبر 2 Osofo Ibrahim

مسل نمبر 71078 میں

Muhammad Ibrahim

ولد Ibrahim Mohammad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/5000000 غانین کرنسی (2) ٹیکسی کار مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Ibrahim-گواہ شد نمبر 1 Ahmad .N. Ibrahim-گواہ شد نمبر 2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 71079 میں

Maryam Hakeem

بنت Osman Kwame Saah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muryam Hakeem-گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 71080 میں

Madina Twumasi

بنت Ali Twumasi قوم ...... پیشہ نرس عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/70000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت نرس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Madina Twumasi-گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng-گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 71081 میں

Memuna Adam

بنت Op.Adam قوم ...... پیشہ Herbalist عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/200000000 غانین کرنسی (2) فارم برقبہ 2 ایکڑ مالیتی-/2000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Memuna Adam-گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 71082 میں Madina Abrafi

زوجہ Muhammad Musa قوم ...... پیشہ Attendant عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/224000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Madina Abrafi۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Bin Salih۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 71083 میں

Hakeem Akwasi

ولد KoJo Badu قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakeem Akwasi۔ گواہ شد نمبر 1 Ishmael Moboshir۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 71084 میں Issah Acquah

ولد Yaw Musah قوم ...... پیشہ فارمر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Acquah۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 71085 میں

Suleman Akumayi

ولد Saeed Akumayi قوم ...... پیشہ P/C عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suleman Akumayi۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 71086 میں

Abubakar Akomanyi

ولد Sead Akomanyi قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Akomanyi۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asmoah

مسل نمبر 71087 میں

Usman Kwame Esibrah

ولد M.Kwame Ahmad قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usman Kwame Esibrah۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ظفر

مسل نمبر 71088 میں

Abubakar Aidoo

ولد Tibraeel KoJo Aidoo قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 70x70 مربع فٹ مالیتی -/130 ملین غانین کرنسی (2) مکان برقبہ 25x25 مربع فٹ مالیتی -/25 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1229000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Aidoo۔ گواہ شد نمبر 1 Sadick Aidoo گواہ شد نمبر 2 Osofo Mubashir

مسل نمبر 71089 میں

Suleiman Aidoo Saeed

ولد Kofi Aidoo قوم ...... پیشہ ...... عمر 71 سال بیعت 1962ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suleiman Aidoo Saeed۔ گواہ شد نمبر 1 Alhaj Ishmael Yeboah گواہ شد نمبر 2 Osofo Mubashir

مسل نمبر 71090 میں

Hakeem Quabo

ولد Abdullah.K.Quabo قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 چیمبرز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/270000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakeem Quabo۔ گواہ شد نمبر 1 Rashid Darkoh۔ گواہ شد نمبر 2 Osofo Mubashir

مسل نمبر 71091 میں

Zaid Ahmad Andoh

ولد Samuel Andoh قوم ...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 42 سال بیعت 1989ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zaid Ahmad Andoh۔ گواہ شد نمبر 1 Malik Abdul Achchmpong۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 71092 میں

Mahdi Abdullah

ولد A.Tawiah قوم ...... پیشہ آپریٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/870000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahdi Abdullah۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 71093 میں Abie Jalloh

زوجہ Sheck Alpha Koroma قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 33 سال بیعت 1999ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Abie Jalloh۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 22830۔ گواہ شد نمبر 2 Sh.Alpha Koroma

مسل نمبر 71094 میں Maulwi Abdul Karim Bangnar

ولد PA Santigies Bangnar قوم...... پیشہ مشنری عمر 37 سال بیعت 1986ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/6000000 سیرالیون کرنسی (2) باغ مالیتی -/50000 سیرالیون کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/132500 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maulvi Abdul Karim Bangnar گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 22830۔ گواہ شد نمبر 2 Sh Alpha Koroma

مسل نمبر 71095 میں غسان

ولد خالد قوم النقیب پیشہ انجینئر عمر 59 سال بیعت 2002ء ساکن سوریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی اندازاً -/1200000 لیرہ سوری۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 لیرہ سوری ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غسان النقیب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم الدروبی ولد برھان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی

مسل نمبر 71096 میں باسمہ

زوجہ حسام شاہ ویش قوم سعید پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1996ء ساکن سوریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/100000 لیرہ سوری (2) نقد رقم -/200000 لیرہ سوری (3) مکان مالیتی -/170000 لیرہ سوری (4) جائیداد از والدین -/1300000 لیرہ سوری۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 لیرہ سوری ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ باسمہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 حسام شاہ ویش خاوند موصیہ

مسل نمبر 71097 میں راکان المعری

ولد نجیب قوم المعری پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1995ء ساکن سوریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقبہ 40 دونم (2) مکان کا 1/2 حصہ -/150000 لیرہ سوری تقریباً (3) پلاٹ مالیتی -/50000 لیرہ سوری تقریباً (4) ایک عدد دفتر مالیتی -/400000 لیرہ سوری تقریباً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 لیرہ سوری ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راکان المعری۔ گواہ شد نمبر 1 خالد اللیل ولد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 اُحمد عودہ ولد ناصر

مسل نمبر 71098 میں محمد منیر

ولد اکرم ظفر اللہ قوم الشواٗ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حصہ از قطعہ زمین واقع اردن (2) سوریا میں واقع قطعہ زمین میں بھائیوں کے ساتھ شراکت (3) مکان واقع سوریا میں بھائیوں کے ساتھ شراکت۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 لیرہ سوری ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منیر الشوا۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ ولد شمس الدین

مسل نمبر 71099 میں محمد سلیم

ولد محمد صالح قوم شحرور پیشہ الیکٹریشن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گھر و پلاٹ جو بھائیوں کے ساتھ مشترکہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 لیرہ سوری ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ

مسل نمبر 71100 میں بارعہ

زوجہ ہُشام کُروی قوم عودہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام مالیتی -/255000 لیرہ سوری (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 لیرہ سوری۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 لیرہ سوری ماہوار بصورت خورد ونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بارعہ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ ولد شمس الدین

مسل نمبر 71101 میں عطاء الودود چٹھہ

ولد اعجاز احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الودود چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف حمید ولد عبدالحمید باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد صادق ولد مبارک احمد تنویر

مسل نمبر 71102 میں آصف محمود شاہد

ولد داؤد محمود احمد قوم اعوان پیشہ حکمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 493/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ وصیت نمبر 43875۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال طاہر ولد نور احمد

مسل نمبر 71103 میں زکیہ محمود

زوجہ افضال احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یونٹ نمبر 8 لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع حیدر آباد شہر اندازاً مالیتی -/325000 روپے (2) طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/120000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زکیہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید زاہد ولد بشیر احمد زاہد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی بھٹی ولد فضل دین

مسل نمبر 71104 میں شکیل احمد کھوکھر

ولد غلام رسول کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ڈرائیور عمر 39 سال بیعت 1986ء ساکن سلطان شاہ کالونی حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) آٹو رکشہ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد کھوکھر وصیت نمبر 38808۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی وصیت نمبر 38939

مسل نمبر 71105 میں عبدالمنعم

ولد مبشر احمد قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بختاور حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنعم ابڑو۔ گواہ شد نمبر 1 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 محسن بشیر ابڑو ولد بشیر احمد ابڑو

مسل نمبر 71106 میں صاحبزادہ انیس احمد خان

ولد صاحبزادہ نور الامین مشتاق احمد قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صاحبزادہ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 71107 میں عائشہ اقبال

بنت محمد اقبال قوم رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود واہلہ ولد زبیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال والد موصیہ

☆......☆......☆......☆

جان دے دی

جولائی 1956ء کی صبح کو راولپنڈی میں تیز بارش ہوئی جھنگی محلّہ کے ایک احمدی نوجوان حفیظ احمد صاحب ابن چوہدری محمد ابراہیم صاحب جو C.O.D راولپنڈی میں ملازم تھے حسب معمول اپنے گھر سے تیار ہو کر اپنی ڈیوٹی پر چلے گئے۔ واپسی پر انہوں نے نالہ لئی کے قریب پانی کے تماشائیوں کا ہجوم دیکھا آپ بھی وہاں پہنچ گئے اسی دوران ایک طرف سے شور اٹھا کہ دیکھو یہ لڑکا پانی میں گر گیا اور ڈوب رہا ہے تماشائی ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے مگر کسی نے جرأت نہ کی کہ ڈوبتے کو بچاسکیں حفیظ احمد صاحب نے انسانی ہمدردی کے جوش میں کہا کہ لڑکے کو بچاؤں گا تب انہوں نے ایک رسہ کمر میں باندھا اور لوگوں سے کہا کہ وہ رسہ پکڑیں یہ کہہ کر حفیظ صاحب نے اس خوفناک پانی میں چھلانگ لگا دی وہ کافی دیر طوفانی لہروں کا مقابلہ کرتے رہے اور آخر کار اس لڑکے کو کنارے پر لگانے میں کامیاب ہوگئے اب ان کا اپنے آپ کو بچانا باقی تھا پانی کا چڑھاؤ یکدم تیز ہو گیا اور طوفانی لہریں شدت اختیار کرتی گئیں رسہ پکڑنے والے پانی کے چڑھاؤ سے ڈر گئے اور رسہ چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے حفیظ صاحب ان طوفانی لہروں اور پانی کے تھپیڑوں کا کافی دیر مقابلہ کرتے رہے مگر ان کا رسہ بجلی کے ایک کھمبے سے لپٹ گیا اور ان کی زندگی اور موت کے درمیان حائل ہو گیا انہوں نے بڑے زور سے رسے کو جھٹکے مارے اور وہ اس میں کامیاب بھی ہو گئے مگر متواتر دو گھنٹے اس خطرناک پانی کا مقابلہ کرتے کرتے ان کے ہاتھ پاؤں ہمت ہار گئے تھے آخر ایک اور شدید طوفانی لہر انہیں ساتھ بہا کر لے گئی اور اس طرح اس خونی ندی نے ایک باہمت احمدی نوجوان کی جان لے لی۔

تماشائی دور کھڑے یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے مگر کسی نے ہمت نہ کی کہ وہ اس بہادر نوجوان کی کچھ مدد کر سکیں جب یہ احمدی نوجوان اپنے آپ کو لہروں کے حوالے کر چکا تب چند خدا ترس لوگوں نے اس کی لاش کا تعاقب کیا اور تین گھنٹے کی مسلسل کوشش سے لاش کو پانی سے نکالا۔ (الفضل 18 اگست 1956ء)

45 سال بعد راولپنڈی میں یہی واقعہ دہرایا گیا۔

23 جولائی 2001ء کو راولپنڈی اسلام آباد میں خوفناک بارش ہوئی جس نے بارش کی شدت کے سو سالہ ریکارڈ توڑ دیئے۔ اس شدید بارش سے راولپنڈی کے ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ یکدم تیز ہو گیا۔ خاص طور پر نالہ لئی میں سیلابی پانی کی آمد کے بعد اس کی تیزی اور شدت میں کئی گنا اضافہ ہو گیا۔ اس طوفان میں راولپنڈی کے احمدی خادم مکرم سہیل اظہر صاحب نے خدمت خلق کے دوران جان قربان کر دی۔ موصوف بہترین تیراک تھے، ایک خاتون کے شور مچانے پر کہ اس کا بچہ ڈوب رہا ہے، اسے بچاؤ، سہیل اظہر صاحب نے فوراً اس عورت کے لخت جگر کو بچانے کے لئے پانی میں چھلانگ لگائی وہ اسے بچانے میں کامیاب تو ہو گئے لیکن نالہ لئی کی تند و تیز لہروں کے سامنے توازن برقرار نہ رکھ سکے اور بے قابو ہو کر شدید لہروں میں ڈوب کر وفات پا گئے اور خدمت خلق کے میدان میں نئے باب کا اضافہ کر دیا۔

یہ واقعہ 23 جولائی کی شام چھ بجے پیش آیا اور ان کی نعش قریباً ساڑھے چار گھنٹے بعد ملی۔

(الفضل 27 جولائی 2001ء)

ملازمت کے مواقع

۞ فیصل بنک کو سسٹم اینڈ اپلی کیشن ڈیپارٹمنٹ، آپریشن اینڈ سپورٹ ڈیپارٹمنٹ اور آئی ٹی Compliance ڈیپارٹمنٹ میں نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 29 جولائی 2007ء تک بنام مینیجر ریکروٹمنٹ فیصل بنک لمٹیڈ فیصل ہاؤس شاہراہ فیصل کراچی بھجوائی جاسکتی ہیں۔

۞ دی بنک آف خیبر کو فارن ٹریڈ آفیسرز، جونیئرز افیسرز کیش، ایگری کلچرل کریڈٹ آفیسرز درکار ہیں۔ درخواستیں 31 جولائی 2007ء تک بنام ہیڈ ہیومن ریسورسز ڈویژن معرفت جی پی او باکس 1339 پشاور بھجوائی جاسکتی ہیں۔

۞ مارکوس ایوانس پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ کو فریش بزنس گریجوایٹس درکار ہیں۔

۞ ایک کنسٹرکشن کمپنی کو پلانٹ مینیجر، مارکیٹنگ مینیجر، مینیجر فنانس اینڈ ایڈمنسٹریشن، مینیجر Q/A Q/C، مینٹینس سپرنٹنڈنٹ اور آپریشن سپرنٹنڈنٹ درکار ہیں۔ درخواستیں 31 جولائی 07ء تک بنام ہیومن ریسورسز معرفت باکس 006 ڈیلی ڈان لاہور بھجوائی جا سکتی ہیں۔

5۔ پاکستانی کمرشل بنک کو کریڈیٹ ریلیشنشپ مینیجر درکار ہیں۔ درخواستیں 10 / اگست 2007ء تک Box No.74477 C/o Dawn Karachi بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ۔ تمام اشتہارات کی مزید تفصیل 22 جولائی کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

مشہور سائنسدان ۔ لی ڈی فورسٹ

(1873ء تا 1961ء)

ڈی فورسٹ پیدا تو 1873ء میں آیووا کے کونسل بلفس نامی مقام پر ہوا تھا لیکن پلا بڑھا ایلا باما کے مقام ٹالا ڈیگا میں۔ جہاں اس کے پادری باپ کو نیگرو کالج کا نظام درست کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ ننھے فورسٹ کو اس جگہ بہت تنہائی محسوس ہوتی تھی۔ جنوبی علاقوں کے سفید فام باشندوں کا رویہ بڑا غیر دوستانہ تھا اور نیگرو لوگوں کو اس امریکی خاندان کا وجود گوارا نہیں تھا۔ نتیجے کے طور پر فورسٹ کے بہت ہی کم دوست تھے۔ لیکن کچھ باتیں اچھی بھی تھیں۔ مثلاً دوستوں کی کمی کی وجہ سے فورسٹ کو مطالعے کے لئے زیادہ وقت مل جاتا تھا۔ اس کا باپ اس کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دیتا تھا۔ فورسٹ کا دل سائنس میں لگتا تھا اور اس کی اس مضمون میں صلاحیتیں عیاں تھیں۔ اس کی بنائی ہوئی بیٹریاں اور موٹریں کسی پیشہ ور کی بنی ہوئی معلوم ہوتی تھیں۔ ژیل کے شیفیلڈ سائنٹفک سکول میں فورسٹ کی صلاحیتوں کو اور پنپنے کا موقع ملا اور وہ 1899ء میں ڈاکٹریٹ حاصل کرنے کے لئے وہیں ٹھہر گیا۔

تار برقی کا پرانا یورپین فیشن جس میں تار اور ہتھوڑے کے علاوہ نقطوں اور چھوٹی لکیروں کا استعمال تھا، فورسٹ کو کچھ زیادہ مرعوب نہیں کر سکا۔ اس نے سوچا کہ انسانی آواز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا اس سے کہیں بہتر ہوگا۔ چنانچہ اس نے رسپونڈر ایجاد کیا۔ یہ ایک آلٹرنیٹنگ کرنٹ جنریٹر تھا اور اس میں ایک ایسا سٹیپ اپ ٹرانسفارمر تھا جو ایک مستحکم اعلیٰ تعداد ارتعاشی سپارک مہیا کرتا تھا۔ اس ٹرانسمیٹر سے اس نے امریکن ڈی فورسٹ وائرلیس ٹیلیگراف کمپنی کی بنیاد ڈالی اور تاریخ میں پہلی مرتبہ 1904ء میں روس اور جاپان کی جنگ کے بارے میں لاسلکی نظام کے ذریعے پریس رپورٹیں نشر کیں۔

ڈی فورٹ نے اوڈین ٹیوب 1906ء میں ایجاد کی تھی جس پر امریکہ کی اربوں ڈالر کی الیکٹرونی صنعت کا دارومدار ہے۔ ایک انگریز سائنسدان فلیمنگ نے ایڈیسن کے برقی فلامنٹ بلب کو ایک خلائی نلی میں تبدیل کر دیا تھا۔ اس نلی کے ذریعے لاسلکی لہروں کا کھوج لگایا جاسکتا تھا لیکن ان لہروں کو پھیلایا نہیں جاسکتا تھا۔ ڈی فورسٹ چاہتا تھا کہ کوئی ایسا طریقہ دریافت کرے جس سے ان لہروں کے پھیلائے جانے کے علاوہ ان کے حجم کو بھی قابو میں رکھا جاسکے۔ اس نے پلاٹینیم کی ایک پتلی سی تار بنائی اور اس تار کو ''گرڈ'' کا نام دیا۔ اس نے اس تار کو لہریے دار شکل میں موڑ کر پتری اور فلامنٹ کے درمیان رکھ دیا۔ پھر اس تمام آلے کو شیشے کے بلب میں بند کر دیا۔

ڈی فورسٹ کی حیرت انگیز نلی کی ہمہ گیری ڈرا دینے والی ہے۔ یہ نیت اور مقصد سے قطع نظر دیکھنے، سننے، سونگھنے، بولنے، چکھنے، محسوس کرنے، پیمائش کرنے، یاد رکھنے اور پیشگوئی کرنے کے علاوہ انضباط اور روک تھام اور نگرانی کا کام بھی کر سکتی ہے۔ ماہرین کی رائے میں اس کی واحد کمزوری اس میں ضمیر کا عدم وجود ہے اور اگر اس کمی کی اصلاح کسی موجد کے بس میں ہوتی تو ڈی فورسٹ کو اور کیا چاہئے تھا۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

عوامی مفاد میں ایک بھی آرڈیننس نہیں

چیف جسٹس آف پاکستان مسٹر جسٹس افتخار محمد چوہدری نے گردوں کی غیر قانونی خرید و فروخت کے خلاف از خود نوٹس لیتے ہوئے کیس کی سماعت کے دوران ریمارکس دیئے کہ اتنے بڑے سیکرٹریٹ ہیں، لوگ ہیں، موٹریں، کاریں ہیں اور تنخواہیں ہیں لیکن عوامی مفاد میں ایک بھی آرڈیننس نہیں بناتے۔ اسمبلیاں کام کر رہی ہیں ۔ یہ قانون منظور ہوجانا چاہئے ورنہ ہم کو ڈرافٹ پیش کریں ہم جوڈیشل آرڈر پاس کریں گے۔

انتخابات مقررہ وقت پر ہوں گے وزیراعظم

شوکت عزیز نے کہا ہے کہ انتخابات مقررہ وقت پر ہوں گے۔ ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اسمبلیوں کا مدت پوری کرنا ہر پاکستانی کیلئے باعث فخر ہے۔ وزیراعظم ہاؤس میں مسلم لیگ کے صدر شجاعت حسین اور قومی اسمبلی کے سپیکر چوہدری امیر حسین سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا مسلم لیگ اور اس کی حلیف جماعتیں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر عام انتخابات لڑیں گی۔

سابق طالبان رہنما ملا نعمت اللہ ہلاک

چمن میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے طالبان حکومت کے سابق معاون ملا نعمت اللہ نورزئی کو ہلاک کر دیا۔ ملا نعمت اللہ نے چمن میں تجارت شروع کی ہوئی تھی۔

پاکستان میں فوجی آپریشن نہیں کریں گے

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان خودمختار ملک ہے اور اس کی حکومت نہ صرف خودمختار ہے بلکہ ملک کے اندر لاء اینڈ آرڈر کی بھی ذمہ دار ہے ، پاکستان ہمارا اچھا اتحادی ملک ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اچھا دوست ہے۔ ہفتہ وار پریس بریفنگ میں امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ میں آپ کو پاکستان کے ساتھ ورکنگ ریلیشن اور مشترکہ آپریشن کی تفصیلات کے بارے میں آگاہ نہیں کر سکتا البتہ ایک بات ذہن نشیں کرنے والی ہے کہ پاکستان کے خلاف جہاں تک مخصوص ملٹری یا انٹیلی جنس آپریشن کا تعلق ہے ایسا کچھ بھی نہیں ہو رہا۔

بھارت کی نئی صدر پرتیبھا پاٹیل نے حلف اٹھا لیا

بھارت کی پہلی خاتون صدر پرتیبھا پاٹیل نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ اس موقع پر بھارتی وزیراعظم اور سونیا گاندھی بھی موجود تھیں۔ نئی صدر پیشہ کے اعتبار سے وکیل ہیں اس سے پہلے وہ راجستھان کی 24 ویں گورنر رہ چکی ہیں انہوں نے 27 برس کی عمر میں 1962ء کو سیاست میں قدم رکھا اور 19 جولائی 2007ء کو صدارتی انتخاب میں اپنے مدمقابل کو 3 لاکھ ووٹوں سے واضح شکست دی۔ حلف برداری کی تقریب میں انہوں نے کہا کہ بھارت ایک نئے دور میں داخل ہو چکا ہے۔ اس خطہ کے ہر ملک کو امن اور ترقی کے کاموں میں اپنا ہاتھ بٹانا چاہئے۔

سائنسدان بنیادی خلیوں سے انسانی دل کا ایک حصہ بنانے میں کامیاب

برطانوی سائنسدان پہلی مرتبہ سٹیم سیلز یعنی بنیادی خلیوں کی مدد سے انسانی دل کا ایک حصہ بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں یہ کارنامہ سرانجام دینے والی ٹیم کی سربراہ مگدی یعقوب کے مطابق مصنوعی طریقے سے بنائے جانے والے دل کے مختلف حصوں کو ڈاکٹر تین سال کے اندر مریضوں کے جسم میں لگانے کے قابل ہو جائیں گے۔ ماہرین کی ٹیم ایسے ٹشوز بنانے میں کامیاب ہوئی ہے جو اسی طرح کام کرتے ہیں جیسے دل کے والو، آئندہ دس سالوں میں پورا دل بنا لیں گے۔ سٹیم سیلز سے بنے مصنوعی اعضاء مستقبل میں پیوندکاری کیلئے استعمال کئے جاسکیں گے۔ (روزنامہ دن 4۔اپریل 2007ء)

دنیا بھر میں 170 ملین افراد ہیپاٹائٹس سی میں مبتلا ہیں

امریکی سائنسدان پہلی بار لیبارٹری میں ہیپاٹائٹس سی کا جرثومہ تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں جو اس مرض کے خلاف دوا کی تیاری میں مددگار ہوگا، ہیپاٹائٹس سی ایک دائمی مرض ہے۔ دنیا بھر میں 170 ملین افراد اس بیماری کا شکار ہیں ۔ اس بیماری کا جرثومہ ایچ سی وی کہلاتا ہے جو خون اور انسانی جسم سے نکلنے والے مادوں سے پھیلتا ہے۔

درخواست دعا

محترم حنیف احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ لیہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب بندھیشہ مرحوم بعارضہ فالج بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال ربوہ کے I.C.U میں داخل ہیں۔ حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعجازی رنگ میں شفا عطا فرمائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

ربوہ میں طلوع و غروب 27 جولائی

طلوع فجر	3:44
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:11

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

قیمتوں میں زبردست کمی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
طالب دعا: میاں عبدالرحمن، میاں عبدالحئی
79 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور
Ph: 042-7419883-84 basit@icpp.icci.org.pk

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD